# مُعَلِّمُ الصَّلٰوةِ

almuallim

www.almuallim.org

# TOPIC 1

# ASMA E HUSNA

اَسْمآءِ حُسْنٰی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# فضیلت اَسۡمَآءِ حُسۡنٰی

حدیث شریف میں آیا ہے کہ **اللہ تعالیٰ کے 99 نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کر لے جنت میں داخل ہوگا۔** (مشکوٰۃ) اس لیے ان ناموں کو تبرکاً سب سے پہلے ذکر کیا جاتا ہے۔

## اَسۡمَآءِ حُسۡنٰی

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی ہے اللہ ایسا کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

**Allah**

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْقُدُّوْسُ | الْمَلِكُ | الرَّحِيْمُ | اَلرَّحْمٰنُ |
| پاک | بادشاہ | نہایت رحم والا | بڑا مہربان |
| The Pure One | The Absolute Ruler | The All-Merciful | The All-Compassionate |
| الْعَزِيْزُ | الْمُهَيْمِنُ | الْمُؤْمِنُ | السَّلَامُ |
| غالب | محافظ | امن دینے والا | سلامتی دینے والا |
| The Victorious | The Guardian | The Inspirer of Faith | The Source of Peace |
| الْبَارِئُ | الْخَالِقُ | الْمُتَكَبِّرُ | الْجَبَّارُ |
| بنانے والا | پیدا کرنے والا | بڑائی والا | زبردست |
| The Maker of Order | The Creator | The Greatest | The Compeller |

| | | |
|---|---|---|
| الْمُصَوِّرُ | صورت بنانیوالا | The Shaper of Beauty |
| الْغَفَّارُ | نہایت بخشنے والا | The Forgiving |
| الْقَهَّارُ | زوروالا | The Subduer |
| الْوَهَّابُ | بڑا دینے والا | The Giver of All |
| الرَّزَّاقُ | رزق دینے والا | The Sustainer |
| الْفَتَّاحُ | فیصلہ دینے والا | The Opener |
| الْعَلِيمُ | جاننے والا | The Knower of All |
| الْقَابِضُ | بند کرنے والا | The Constrictor |
| الْبَاسِطُ | کھولنے والا | The Reliever |
| الْخَافِضُ | پست کرنے والا | The Abaser |
| الرَّافِعُ | اونچا کرنے والا | The Exalter |
| الْمُعِزُّ | عزت دینے والا | The Bestower of Honors |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلْحَکَمُ | اَلْبَصِیْرُ | اَلسَّمِیْعُ | اَلْمُذِلُّ |
| فیصلہ دینے والا | دیکھنے والا | سننے والا | ذلت دینے والا |
| The Judge | The Seer of All | The Hearer of All | The Humiliator |
| اَلْحَلِیْمُ | اَلْخَبِیْرُ | اَللَّطِیْفُ | اَلْعَدْلُ |
| بردبار | خبردار | باریک دان | منصف |
| The Forbearing | The All-Aware | The Subtle One | The Just |
| اَلْعَلِیُّ | اَلشَّکُوْرُ | اَلْغَفُوْرُ | اَلْعَظِیْمُ |
| بلند | قدردان | پردہ پوش | بزرگ |
| The Highest | The Rewarder of Thankfulness | The Forgiver and Hider of Faults | The Magnificent |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْحَسِيْبُ | الْمُقِيْتُ | الْحَفِيْظُ | الْكَبِيْرُ |
| کافی | قوت دینے والا | نگہبان | بڑا |
| The Accounter | The Nourisher | The Preserver | The Greatest |
| الْمُجِيْبُ | الرَّقِيْبُ | الْكَرِيْمُ | الْجَلِيْلُ |
| قبول کرنے والا | نگہبان | کرم کرنے والا | عظیم الشان |
| The Responder to Prayer | The Watchful One | The Generous | The Mighty |
| الْمَجِيْدُ | الْوَدُوْدُ | الْحَكِيْمُ | الْوَاسِعُ |
| بزرگ | دوستدار | حکمت والا | کشادہ رحمت |
| The Majestic One | The Loving One | The Perfectly Wise | The All-Comprehending |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْوَكِيْلُ | الْحَقُّ | الشَّهِيْدُ | الْبَاعِثُ |
| ضامن | سچا | گواہ | اٹھانے والا |
| The Trustee | The Truth | The Witness | The Resurrector |
| الْحَمِيْدُ | الْوَلِيُّ | الْمَتِيْنُ | الْقَوِيُّ |
| قابل تعریف | دوست | مضبوط | زبردست |
| The Praised One | The Governor | The Forceful One | The Possessor of All Strength |
| الْمُحْيِ | الْمُعِيْدُ | الْمُبْدِئُ | الْمُحْصِي |
| زندہ کرنے والا | لوٹانے والا | نیا پیدا کرنے والا | گھیرنے والا |
| The Giver of Life | The Restorer | The Originator | The Appraiser |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْوَاجِدُ | الْقَيُّوْمُ | الْحَيُّ | الْمُمِيْتُ |
| موجود کرنے والا | تھامنے والا | زندہ | مارنے والا |
| The Finder | The Self-Existing One | The Ever Living One | The Taker of Life |
| الصَّمَدُ | اَلْاَحَدُ | الْوَاحِدُ | الْمَاجِدُ |
| بے نیاز | تنہا | اکیلا | بزرگی والا |
| The Satisfier of All Needs | The One | The One, the All Inclusive, The Indivisible | The Glorious |
| الْمُؤَخِّرُ | الْمُقَدِّمُ | الْمُقْتَدِرُ | الْقَادِرُ |
| سب سے پیچھے | سب سے پہلے | قدرت دینے والا | قدرت والا |
| The Delayer | The Expediter | The Creator of All Power | The All Powerful |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْبَاطِنُ | الظَّاهِرُ | الْاٰخِرُ | الْاَوَّلُ |
| پوشیدہ | کھلا ہوا | آخر | اول |
| The Hidden One | The Manifest One | The Last | The First |
| التَّوَّابُ | الْبَرُّ | الْمُتَعَالِي | الْوَالِي |
| توبہ قبول کرنے والا | نیک | برتر | وارث |
| The Guide to Repentance | The Doer of Good | The Supreme One | The Protecting Friend |
| مَالِكُ الْمُلْكِ | الرَّءُوْفُ | الْعَفُوُّ | الْمُنْتَقِمُ |
| سب ملکوں کا مالک | بڑا مہربان | معاف کرنے والا | بدلہ دینے والا |
| The Owner of All | The Clement | The Forgiver | The Avenger |

| | | |
|---|---|---|
| ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ | بزرگی اور بخشش والا | The Lord of Majesty and Bounty |
| الْمُقْسِطُ | انصاف کرنے والا | The Equitable One |
| الْجَامِعُ | جمع کرنے والا | The Gatherer |
| الْغَنِيُّ | بے پرواہ | The Rich One |
| الْمُغْنِي | آسودہ کرنے والا | The Enricher |
| الْمَانِعُ | روکنے والا | The Preventer of Harm |
| الضَّآرُّ | بگاڑنے والا | The Creator of The Harmful |
| النَّافِعُ | نفع دینے والا | The Creator of Good |
| النُّوْرُ | روشنی والا | The Light |
| الْهَادِي | راہ دکھانے والا | The Guide |
| الْبَدِيْعُ | نیا پیدا کرنے والا | The Originator |
| الْبَاقِي | ہمیشہ رہنے والا | The Everlasting One |

| | | |
|---|---|---|
| الصَّبُوْرُ | الرَّشِيْدُ | الْوَارِثُ |
| صبر والا | نیک راہ بتانے والا | وارث |
| The Patient One | The Righteous Teacher | The Inheritor of All |

# TOPIC 2

# 6 KALMAY

چھ کلمے

# کلمہ ایمانیہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

فضیلت :۔ حدیث میں ہے جو کوئی صدق دل سے اس کلمہ کو مانے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔ (جمع الفوائد ص6 ج1)

مگر عمل شرط ہے کیونکہ جب وہب بن منبہؒ تابعی سے کہا گیا کہ کیا کلمہ طیب جنت کی کنجی نہیں؟ تو انہوں نے فرمایا ہاں ہر کنجی کے لیے دندانوں کی ضرورت ہوتی ہے تب تالا کھلتا ہے۔ ورنہ نہیں کھلتا۔ (مشکوٰۃ ص16)

## دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

## تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت اور ہر قوت مگر اللہ کے ساتھ جو بڑی شان والا بڑی عظمت والا ہے۔

# چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِى وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کیلئے بادشاہی ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت:۔ حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے بازار میں داخل ہوتے وقت اس کلمہ کو پڑھا اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکی لکھی جاتی ہے اور دس لاکھ گناہ مٹایا جاتا ہے اور دس لاکھ درجہ بلند ہوتا ہے۔

# پانچواں کلمہ سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَااسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۔

اے اللہ! تو میرا رب ہے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر ہوں جہاں تک کہ طاقت رکھتا ہوں پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے عملوں کی برائی سے میں اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اور میں اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا سو مجھے بخش دے کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو سوائے تیرے۔

فضیلت:۔ حدیث میں ہے جس شخص نے اس کلمہ کو دن میں پڑھا اور شام سے پہلے فوت ہو گیا تو جنتی ہوگا اور جس نے رات میں پڑھا اور صبح سے پہلے فوت ہو گیا تو جنتی ہوگا۔ (مشکوٰۃ ص340)

# ششم کلمہ رد کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں حالانکہ میں اسے جانتا ہوں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا اور کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔

# TOPIC 3

# SIFAT E EMAN

# صفات ایمان

## صفت ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر اور دن آخرت پر اور اچھی بری تقدیر پر کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جی اٹھنے پر مرنے کے بعد۔

## صفت ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ۔

میں ایمان لایا اللہ پر جیسے اس کی ذات اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے قبول کئے اس کے تمام حکم۔

# TOPIC 4

# BAITUL KHALA

بیت الخلاء

# استنجاء کو جاتے وقت کی دعاء

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یا جنگل میں کپڑا اٹھانے سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

اللہ کے نام سے اے اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری گندے جنوں اور جنیوں سے

مسئلہ:۔ بایاں پاؤں بیت الخلاء میں پہلے داخل کرے اور قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ کر کے نہ بیٹھے۔

# استنجاء کو جاتے وقت کی دعاء

بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یا جنگل میں کپڑا اٹھانے سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

اللہ کے نام سے اے اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیری گندے جنوں اور جنیوں سے

مسئلہ:۔ بایاں پاؤں بیت الخلاء میں پہلے داخل کرے اور قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ کرکے نہ بیٹھے۔

# TOPIC 5

# WADHU

وضو

## وضو کے شروع کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## وضو کے درمیان کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ج اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور فراخی دے میرے گھر میں اور برکت دے میرے لئے روزی میں ۔اے اللہ بنا دے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور بنا دے مجھے پاک صاف بندوں میں سے۔

## وضو کے بعد کی دعاء

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط

## وضو کرنے کا مسنون طریقہ

☆ وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کریں۔ کسی اونچی جگہ بیٹھیں تا کہ چھینٹیں اُڑ کر اوپر نہ پڑیں۔

☆ بسم اللہ کہتے ہوئے تین دفعہ کُلی کریں اور مسواک کریں اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے اپنے دانت صاف کریں۔

☆ دائیں ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی ڈالیں اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کریں۔

☆ تین دفعہ اس طرح منہ دھوئیں کہ سر کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک سب جگہ تر ہو جائے۔

☆ تین بار دایاں ہاتھ کہنی سمیت دھوئیں۔ پھر تین بار بایاں ہاتھ کہنی سمیت دھوئیں۔

☆ ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر خلال کریں۔ اگر عورت نے انگوٹھی یا چوڑیاں پہن رکھی ہوں تو انہیں اچھی طرح ہلالیں تا کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

☆ اب ایک مرتبہ سارے سر کا مسح کریں۔ پھر کان کے اندر کی طرف شہادت کی انگلی سے اور کان کے اوپر کی طرف کا انگوٹھوں سے مسح کریں۔ پھر انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کریں، لیکن گلے کا مسح نہ کریں یہ ممنوع ہے، کان کے مسح کیلئے نیا پانی لینے کی ضرورت نہیں ہے۔

☆ دایاں پاؤں ٹخنے سمیت تین مرتبہ دھوئیں، پھر بایاں پاؤں ٹخنے سمیت تین مرتبہ دھوئیں۔ پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پاؤں کی انگلیوں کا اس طرح خلال کریں کہ دائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے بائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی پر ختم ہو۔ اب وضو مکمل ہو گیا۔

# TOPIC 6

# AZAN AND IQAMAT

## اذان اور اقامت

# اذان اور اقامت کا حکم

☆ مؤذن بلند آواز والا ہونا چاہیے۔

☆ اذان مسجد سے باہر کسی اونچے مقام پر کہنی چاہیے۔
اگر اسپیکر ہو تو اس میں بھی کہی جا سکتی ہے۔

☆ اقامت مسجد کے اندر ہونی چاہیے۔

☆ اذان کہتے وقت مؤذن کیلئے کانوں کے سوراخوں کو انگلیوں سے بند کرنا مستحب ہے۔

☆ اذان کے الفاظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کرنا چاہیے اور اقامت کے الفاظ جلد جلد ادا کرنا سنت ہے۔

☆ اذان اور اقامت قبلہ رو کہنا سنت ہے۔

☆ اذان میں حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت دائیں اور بائیں طرف منہ پھیرنا سنت ہے۔ خواہ وہ اذان نماز کی ہو یا اور کسی چیز کی (مثلاً بچے کے کان میں اذان کہنا) لیکن سینہ اور قدم قبلہ سے نہ پھیرے۔

☆ اذان کے الفاظ ترتیب کے ساتھ کہنا ضروری ہیں۔

☆ جو شخص اذان دے اقامت بھی اسی کا حق ہے۔

# اذان کے جواب کی فضیلت

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا جو شخص مؤذن کی اذان کا جواب (ان کلمات کے ساتھ) دے تو وہ جنت میں جائے گا۔

# اذان اور اقامت کے الفاظ اور ان کا جواب

| اذان | جواب |
| --- | --- |
| اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (دومرتبہ) | اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (دومرتبہ) |
| اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ (دومرتبہ) | اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ (دومرتبہ) |
| اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ (دومرتبہ) | اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ (دومرتبہ) |

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ (دومرتبہ) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (دومرتبہ)

(دومرتبہ) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (دومرتبہ)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (ایک مرتبہ) اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ (ایک مرتبہ)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (ایک مرتبہ) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (ایک مرتبہ)

## صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد یہ کہیں

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (دومرتبہ) صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ (دومرتبہ)

## اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد یہ کہیں

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ (دومرتبہ) اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا (دومرتبہ)

## اذان کے بعد کی دعاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی بندہ اذان ختم ہونے پر اللہ تعالیٰ سے یوں دعا کرے تو وہ بندہ قیامت کے دن میری شفاعت کا حقدار ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَاِ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

اے اللہ اس اعلان کامل کے اور نماز درست کے دے محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور اٹھا آپ ﷺ کو مقام محمود میں جس کا تو نے وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

# TOPIC 7

# PRAYER

# نماز

# نماز کی نیت

نمازی روبقبلہ ہوکردل سے پختہ خیال کرے کہ میں اس وقت کی نماز خدا کے واسطے پڑھتا ہوں۔ اور اگر مقتدی ہے تو یہ بھی خیال کرے کہ میں پیچھے امام کے ہوں۔ اور اگر قلبی نیت کو پختہ کرنے کی غرض سے زبانی بھی کہہ لے تو مستحسن ہے۔(شامی ج1 ص386)

# نماز پڑھنے کا طریقہ

پھر دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ رہیں اور انگوٹھے کا سر کان کی لو کے برابر ہو جائے تو کہے۔

تکبیر تحریمہ:۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے۔

ثناء:۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

پاک ہے تو اے اللہ اور تعریف تیرے لیے ہے اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے۔

تعوذ:۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے۔

تسمیہ:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

میں شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے۔

فاتحہ:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ط غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے بخشش کرنے والا مہربان ہے قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ دکھلا ہم کو سیدھا راستہ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا جن پر غصہ کیا گیا اور نہ گمراہوں کا قبول کر۔

پھر ان چھ سورتوں میں سے بالترتیب ایک سورت یا ان کے سوا کوئی اور سورت قرآن مجید کی پڑھے۔

## سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ مَكِّيَّة

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

کہہ دیجئے آپ اے کافرو! میں نہیں پوجتا جس کو تم پوجتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں پوجنے والا ہوں جس کو تم پوجتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارے لئے تمہارا دین میرے لئے میرا دین۔

## سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ
دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○

جب آئے مدد خدا کی اور فتح ہو (مکہ) اور دیکھے تو لوگوں کو داخل ہوتے ہیں دین میں اللہ کے فوج فوج پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور بخشش مانگ اس سے تحقیق وہ ہے توبہ قبول کرنے والا

## سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝
سَيَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِیْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

ہلاک ہوں دونوں ہاتھ ابی لہب کے اور ہلاک ہو وہ نہ کفایت کیا اس کو اس کے مال نے اور اس کی کمائی نے عنقریب داخل ہوگا شعلہ والی آگ میں اور اس کی بیوی لکڑیاں اٹھانے والی اس کی گردن میں رسی ہوگی بٹی ہوئی۔

## سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ
يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہہ دے وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہیں ہے اس کے برابر کوئی۔

## سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَكِّيَّةٌ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۝ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

کہہ دے میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ پروردگار صبح کے اس چیز کی برائی سے جسے پیدا کیا اور اندھیری رات کی برائی سے جس وقت وہ چھا جائے اور گرہوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

## سُوۡرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّة

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کہہ دے میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی بڑائی سے جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں جنوں سے اور انسانوں سے۔

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع کرے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔

تسبیح رکوع:۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط پاک ہے میرا پروردگار بڑی عظمت والا

تسمیع:۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط سنتا ہے اللہ جو اس کی تعریف کرے

تحمید:۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے سب تعریف ہے۔

پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا سجدہ کرے اور تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے۔

تسبیح سجدہ:۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط پاک ہے میرا پروردگار بلند شان والا

پھر اللہ اکبر کہتا ہوا تسلّی سے بیٹھ جائے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا دوسرا سجدہ پہلے کی طرح کرے پھر دوسرے سجدہ سے بغیر زمین پر ٹیک لگائے سیدھا کھڑا ہو جائے۔

**تشہد:۔** اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

**درود شریف:۔** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

اے اللہ رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر جیسا کہ تو نے رحمت بھیجی ہے ابراہیم پر اور ان کی آل پر تحقیق تو تعریف کے لائق بزرگی والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل کر محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور ان کی آل پر تحقیق تو تعریف کے قابل بزرگی والا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَاوَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ☆ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ☆ (پ۱۳سورہ ابراہیم)

اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی اے رب ہمارے میری دعاء قبول کر اے رب ہمارے بخشا مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو جس دن حساب قائم ہو۔

سلام:۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ دومرتبہ تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت

**دعاءِ قنوت:۔** اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تیری بخشش چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری خوبیاں بیان کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں ہم اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور علیحدہ رہتے ہیں اور چھوڑتے ہیں ہم اس کو جو تیری نافرمانی کرے۔اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تحقیق تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

# TOPIC 8

# DUAIN AFTER PRAYER

نماز کے بعد کی دعائیں

دعا بعد سلام:۔ اور ہر فرض نماز کے سلام پھیرنے کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعاء پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ۔

(حصن حصین)

ساتھ نام اللہ کے وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے بڑی بخشش والا مہربان ہے۔ اے اللہ دور کر مجھ سے فکر اور غم کو۔

اور جن فرضوں کے بعد سنتیں پڑھنی ہیں ان کا سلام پھیر کر یہ مختصر سی دعاء پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ ط تَبَارَكْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (مسلم)

اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی سلامتی ہے تو برکت والا ہے اے بزرگی اور عزت والے۔

اور اگر کوئی اور دعاء قرآن و حدیث والی بھی پڑھ لی جائے تو بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ مختصر ہو۔

(فتاویٰ عالمگیری ج1 ص48)

اور جن فرضوں کے بعد سنتیں ہیں ان میں سنتوں نفلوں سے فارغ ہوکر اور جن فرضوں کے بعد سنتیں نہیں، ان کے سلام پھیرنے کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط تین مرتبہ اور آیت الکرسی اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ ط 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط 34 بار پڑھو۔ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

(مراقی الفلاح ص 72)

**دعا کا طریقہ:۔** یہ یاد رکھو جیسے نماز پڑھی ہے ویسے ہی دعا مانگو یعنی جب نماز امام کے پیچھے جماعت کے ساتھ پڑھو تو دعا بھی امام کے ساتھ مل کر مانگو اور اپنی سنتیں اور نفل پڑھ کر فارغ ہو جاؤ تو دعا بھی اپنی اپنی تنہا مانگا کرو، امام کا انتظار مت کیا کرو۔

دعاء مانگنے کا عمدہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے ہاتھ اٹھا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اور پھر التحیات کے بعد والا یا کوئی درود شریف پڑھو۔ پھر مندرجہ ذیل دعاؤں میں سے جتنی دعائیں دل چاہے پڑھو۔

۱۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(پ۲۔سورہ بقرہ)

اے رب ہمارے، دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

۲۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

(پ۳ سورہ آل عمران)

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دلوں کو بعد ہدایت کرنے کے اور دے ہمیں اپنے پاس سے رحمت کہ بیشک تو ہی دینے والا ہے۔

۳۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

(پ۸سورہ اعراف)

اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

۴۔ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اے ہمارے رب بخش دے ہمیں اور ان بھائیوں کو جو ہم سے آگے پہنچے ایمان میں اور نہ کر ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ۔ (ترمذی)

اے اللہ کفایت کر میری ساتھ اپنے حلال کے (بچا کر) حرام سے اور غنی کر مجھے ساتھ اپنے فضل کے اپنے ماسوا سے۔

٦۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اے اللہ تحقیق ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے بھلائی اس چیز کی جس کا سوال کیا ہے تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد ﷺ نے اور ہم تیری پناہ مانگتے ہیں برائی اس چیز سے جس سے پناہ مانگی ہے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد ﷺ نے۔

دعا ختم کرتے وقت:۔ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

رحمت نازل کرائے اللہ تمام مخلوق کے سردار محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اولاد اور آپ ﷺ کے اصحاب سب پر۔

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ کہہ کر منہ پر ہاتھ پھیرے۔

رحم فرمااے بہت رحم کرنے والے۔

بعد نماز فجر و مغرب:۔ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ط 7 مرتبہ

اے اللہ بچا مجھے آگ سے۔

# آیت الکرسی!

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ج
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ط وَلَا یَئُوْدُہٗ
حِفْظُھُمَا ج وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے نہ نیند۔ اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں ایسا کون ہے جو اس کے پاس سفارش کرے بدون اس کی اجازت کے جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اس کو ان کا تھامنا اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔

# TOPIC 9

# TARAVEEH

تراویح

## تراویح کا بیان

صرف ماہ رمضان المبارک میں نماز عشاء کے بعد بیس رکعت تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ ہیں اور افضل یہ ہے کہ ایک ایک سلام سے دو دو رکعت پڑھی جائیں اور ہر چار رکعت کے بعد بقدر چار رکعت کے بیٹھ کر درود شریف اور تسبیح پڑھنے میں وقت صرف کیا جائے تسبیح مندرجہ ذیل کا تین مرتبہ پڑھ لینا پسندیدہ امر ہے۔

## تسبیح تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَنَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔ (شامی ج1 ص661)

# TOPIC 10

# FUNERAL

# جنازہ

# نماز جنازہ کا بیان

نیت:۔ روبقبلہ ہو کر دل میں خیال کرے۔ چار تکبیر نماز جنازہ، ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے درود رسول پاک ﷺ پر، دعاء واسطے میت کے۔

پہلی تکبیر کے بعد:۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَآئُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

پاک ہے تو اے اللہ ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور برکت والا ہے تیرا نام اور بلند ہے بزرگی تیری اور بڑی ہے تیری تعریف اور نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھو۔ تیسری تکبیر کے بعد دعاء پڑھو۔

# بالغ مرد و عورت کی میت کیلئے دعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

(مشکوٰۃ ص146)

اے اللہ بخش ہمارے زندہ اور مردہ کو اور حاضر اور غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مرد اور عورت کو اے اللہ جس کو تو ہم میں سے زندہ رکھ تو اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جس کو تو ہم میں سے وفات دے تو اسے ایمان پر وفات دینا۔

## نابالغ لڑکے کی میت کیلئے دعاء

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والا اور سفارش قبول کیا گیا۔

## نابالغ لڑکی کی میت کیلئے دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

اے اللہ بنا اس کو ہمارے لئے پیش رو اور بنا اس کو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور بنا اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی اور سفارش قبول کی گئی۔

چوتھی تکبیر کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دو۔ (درمختار، شامی)

## قبر میں میت کو اتارتے وقت یہ دعاء پڑھو

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ط (ترمذی، درمختار)

## قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ آیت پڑھو

مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی ط (شامی۔عالمگیری)

بعد دفن کے ایک آدمی سرہانے کھڑا ہو کر سورہ بقرہ کا پہلا رکوع الٓمّٓ سے وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ تک اور دوسرا آدمی پائنتی کھڑا ہو کر سورہ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک پڑھے۔ (آثار السنن ج3 ص11)

# دعاءزیارت قبور!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ ط یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

(ترمذی)

سلام پہنچے تم کو اے اہل قبور! بخشے ہمیں اور تمہیں اللہ تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں۔

# TOPIC 11

## DUAIN FOR MORNING & EVENING

## صبح وشام کی دعائیں

# صبح وشام پڑھنے کے مسنون اعمال

1 حضرت ابوایوب انصاریؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد اسی حالت پر بیٹھے ہوئے کسی سے بات کئے بغیر دس مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں، دس گناہ مٹا دیتے ہیں، دس درجے بلند فرما دیتے ہیں اور پورے دن ہر مصیبت اور شیطان سے محفوظ رکھتے ہیں۔ اور اتنا ہی ثواب شام کو دس مرتبہ پڑھنے پر دیتے ہیں۔ (ترمذی ج2 ص185)

2 حضرت حارث بن مسلم تمیمیؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تو شام کی نماز پڑھ لے تو بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کر

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

پس اگر تو اس رات فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ تجھے آگ سے نجات کا پروانہ عطا کر دیں گے۔ (مشکوٰۃ ص210)

3 حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تو فجر کی نماز پڑھا کرے تو اپنی دنیا کیلئے تین مرتبہ یہ پڑھ لیا کر

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللہ تعالیٰ تجھے چار بیماریوں سے نجات میں رکھے گا۔ پاگل پن، کوڑھ، اندھا پن اور فالج۔

پھر اپنی آخرت کیلئے یہ دعا پڑھ لیا کر۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ

قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے جو اس دعا کو قیامت کے روز لے کر آئے گا۔ (یعنی جو پابندی سے پڑھتا رہے گا) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے چار دروازے کھول دیں گے تاکہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔ (رواہ ابن السنی)

4 حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ پڑھ لے تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ (مشکوٰۃ ج 1 ص 89)

5 حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح سویرے یہ پڑھے أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تو وہ شخص شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔

(رواہ ابن السنی)

6 حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ سورۃ فاتحہ ایسی سورۃ ہے کہ اس طرح کی سورۃ نہ تورات میں اور نہ انجیل میں اور نہ زبور میں اور نہ باقی قرآن میں اتاری گئی اور یہ سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھ ہی کو دیا گیا ہے۔ (مشکوٰۃ ج1 ص187)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

7 حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص دس آیتیں سورۃ بقرہ میں سے شروع دن میں پڑھ لے تو شام ہونے تک شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا اور اگر شام کو پڑھ لے تو صبح ہونے تک شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ اس کے گھر میں اور مال میں بھی نقصان نہ ہوگا۔ (سنن دارمی ج 2 ص 541)

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص رات کو سونے سے پہلے سورۃ بقرہ کی پہلی چار آیتیں، آیۃ الکرسی اور ملحقہ دو آیتیں اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھ لے تو اس کے گھر میں صبح تک شیطان داخل نہ ہو جائے گا۔ (سنن دارمی ج 2 ص 541)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ○ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ
الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ○ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ
وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ○

(سورۃ بقرہ آیات 1تا 4)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا
يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ
حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ۚ لَاۤ اِكۡرَاهَ فِى الدِّيۡنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَىِّ ۚ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ
بِالطَّاغُوۡتِ وَيُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ○

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ۝ (آیۃ الکرسی اور ملحقہ دو آیتیں)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ
اللّٰهُؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف
لَانُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۝ لَا
يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَاۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَآ وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ۝

(8) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ضرور قرآن مجید کی تین سورتوں میں ہے ایک سورت بقرہ، دوسری سورت ال عمران اور تیسری سورت طٰہٰ۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں نے تلاش کیا تو معلوم ہوا وہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے اسی کو اسم اعظم بتایا گیا ہے۔ (حصن حصین ص 104 مترجم مفتی عاشق الٰہی قدس سرہ)

علامہ ابن کثیر کے مطابق یہ سورت بقرہ کی آیۃ الکرسی اور سورۃ ال عمران کی پہلی آیت

الٓمّٓ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط

اور سورت طٰہٰ کی آیت

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط میں ہے (تفسیر ابن کثیر ج 1 ص 307)

9 حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص روزانہ صبح وشام

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سات مرتبہ پڑھ لیا کرے

تو اللہ تعالیٰ اس کی دنیا و آخرت کی پریشانیوں کو دور کریں گے ۔(تفسیر روح العانی پارہ نمبر

11ج53)

علامہ آلوسی بغدادی فرماتے ہیں کہ کئی سالوں سے فقیر اس پر عمل کر رہا ہے (حوالہ بالا)

10 حضرت ابوموسی اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح وشام یہ پڑھے

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ

لَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

اس کا دل دن اور رات میں مردہ نہ ہوگا ۔(رواہ الدیلمی)

11 حضرت ابراہیم تمیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو نبی اکرم ﷺ نے جہاد میں بھیجتے ہوئے وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

ہم پڑھتے رہے تو ہمیں مال غنیمت ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (رواہ ابن السنی وابونعیم)

12 حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو صبح ہوتے یہ پڑھ لیا کرے

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

تو اس کی کمی جو اس دن میں رہی ہوگی وہ اس کمی کو پورا کرنے والا شمار ہوگا۔ اور جو شام کے وقت پڑھ لیا کرے۔ تو وہ اپنی رات کی کمی کو پورا کرنے والا شمار ہوگا۔ (مشکوٰۃ ج 1 ص 210)

13 حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح ہوتے ہی آیت الکرسی، فاتحہ اور یہ پڑھ لے

حٰمٓ ○ تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ ○ غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ ۙ ذِی الطَّوۡلِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ؕ اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ ○

اس کی حفاظت شام تک ہوگی اور جو شام کو پڑھ لے تو اس کی حفاظت صبح تک ہوگی۔

(سنن دارمی، ج ۲، ص ۵۴۲)

14 حضرت معقل بن یسارؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے تین بار

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پڑھا پھر سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں رات میں یا دن میں پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور وہ اس رات یا دن کو فوت ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو شہادت کا درجہ عطا فرمائے گا۔ (مشکوٰۃ ج۱، ص ۱۸۸)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

15 حضرت عبداللہ ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا سورۃ زلزال برابر ہے آدھے قرآن کے (یعنی اس کو پڑھنے پر آدھا قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

(مشکوٰۃ: ج۱،ص ۱۸۸)

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○

16 حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا سورۃ الکفرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ (پس اسے صبح شام پڑھ لینا چاہیے) (مشکوٰۃ ج ا ص ۱۸۸)

نیز فروہ صحابیؓ نے رات کا عمل پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ لیا کر

قُلْ یٰٓاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

17 حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ایک صحابی سے دریافت کیا
تمہارے پاس سورۃ اذا جاء نصر اللہ والفتح نہیں؟ (یعنی تمہیں زبانی یاد نہیں) اس نے عرض کیا کیوں
نہیں؟ **آپ ﷺ نے فرمایا وہ چوتھائی قرآن ہے۔**

اس سورۃ کو صبح شام پڑھ لینا چاہیے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ کَانَ تَوَّابًا ○

18 حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ بڑی بارش اور سخت اندھیری رات کو
نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش میں نکلے تو ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پالیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قل (کہو)
میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۃ اخلاص اور معوذتین یعنی
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس کو صبح اور شام تین مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ یہ ہر اس چیز
سے کافی ہوگی جو بھی نقصان دہ ہوگی (یعنی ہر قسم کے شر سے محفوظ رہو گے) (مشکوٰۃ: ج ۱ ص ۱۸۸)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۵ وَلَمْ يُوْلَدْ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○

☆☆☆☆☆

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِى الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

19 حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح اور شام یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ
وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

تو اللہ تعالیٰ اس کی جان اور بیوی بچوں کی حفاظت فرمائیں گے

(کتاب الاسماء والصفات: ص ۱۶۳، باب ماشاء اللہ)

20 حضرت ابان بن عثمانؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ سے سنا، وہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو بندہ روزانہ صبح وشام یہ دعا تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ دوسری حدیث میں ہے اس کو اچانک کوئی مصیبت نہیں آتی۔ (مشکوۃ: ج ۱، ص ۲۰۹)

21 حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام تین مرتبہ پڑھ لے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

تو کسی زہریلی چیز کے ڈسنے سے اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ (ترمذی: ج ۲، ص ۱۸۱)

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اس دعا کے کلمات نہ کبھی شام کو پڑھنا چھوڑتے اور نہ ہی صبح کو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَّمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

(مشکوٰۃ: ج۱، ص۲۱۰)

23 حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْیٰ وَبِكَ نَمُوْتُ ط وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

اور شام کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیٰ وَبِکَ نَمُوْتُ ط وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ۔

(مشکوٰۃ: ج ا، ص ۲۰۹)

24 حضرت عبداللہ بن غنامؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے صبح یہ پڑھ لیا

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔

تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا۔ اگر شام کے وقت یہ پڑھ لیا۔

اَللّٰھُمَّ مَآ اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ۔

تو اس نے رات کا شکر ادا کر دیا۔ (مشکوٰۃ: ج ا ص ۲۱۱)

25 حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ایک بندہ نے یہ دعا پڑھی

یَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

تو فرشتوں کیلئے اس کا ثواب لکھنا دشوار ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس کے بندے نے یہ دعا پڑھی ہے فرشتوں سے سوال کیا کہ میرے بندے نے کیا پڑھا؟ تو فرشتوں نے عرض کیا کہ یہ پڑھا (مندرجہ بالا دعا)۔ تو اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا کہ (نامہ اعمال میں) فی الحال اسی طرح لکھو جس طرح پڑھا۔ جب میرا بندہ مجھے ملے گا اس وقت ہی میں اس کا اجر اور بدلہ دوں گا۔ (تفسیر ابن کثیر: ج ۱، ص ۲۳، تحت سورۃ فاتحہ)

26 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم حضرت ابوثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب کوئی مسلمان بندہ یہ دعا صبح اور شام پڑھ لیتا ہے

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ۔

تو اس بات کا حق دار ہو جاتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو راضی کر دے۔ (مشکوۃ: ج ۱، ص ۲۱۰)

27 ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گھر سے نماز فجر کیلئے نکلے تو وہ خود اپنے گھر کی مسجد میں بیٹھی تھیں۔ پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت گھر لوٹے تو فرمایا (اے جویریہ رضی اللہ عنہا) ابھی تک تو اسی حالت میں ہے جس حال میں گھر سے نکلتے وقت میں دیکھ کر گیا تھا۔ عرض کیا، جی ہاں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے یہاں سے جانے کے بعد ایسے چار کلمات تین مرتبہ پڑھے ہیں کہ اگر ان کا موازنہ ان سے کیا جائے جو تم نے فجر سے لے کر اب تک پڑھا ہے تو یہ چار کلمات اس سے بھاری ہو جائیں گے۔ وہ چار کلمات یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

(مشکوٰۃ: ج۱،ص۲۰۰)

28 حضرت شداد بن اوسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے یہ کلمات اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

یقین کے ساتھ صبح پڑھ لئے اور اس کی وفات اسی دن ہوگئی تو وہ جنت میں جائے گا اور اگر شام کو پڑھ لے اور اسی رات اس کی وفات ہوگئی تو بھی وہ جنت میں جائے گا۔

(البخاری: ج۲،ص۹۳۳)

29 حضرت عبدالرحمٰنؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت ابو بکرؓ سے عرض کیا کہ میں آپ کو ہر روز صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے سنتا ہوں

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

تو حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے سنتا تھا تو میں بھی یہ چاہتا ہوں کہ نبی اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کروں۔ (مشکوٰۃ: ج ۱، ص ۲۱۲)

30 حضرت ابو بکر صدیقؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا کہ اپنی امت کو بتائیں وہ یہ دعا پڑھا کرے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور جو شخص اسے دس مرتبہ صبح دس مرتبہ شام اور دس مرتبہ سوتے وقت پڑھے گا تو سوتے وقت پڑھنے کی وجہ سے رات کی آفتوں سے بچا رہے گا اور شام کے وقت پڑھنے کی وجہ سے شیطان کے دھوکے سے بچا رہے گا اور صبح کے وقت پڑھنے کی وجہ سے میرے غصہ سے بچا رہے گا۔ (رواہ الدیلمی)

31 حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص فجر کی نماز کے بعد اور عصر کی نماز کے بعد تین تین مرتبہ یہ پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

اس کے سب گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہو۔

(الترغیب وترہیب: ص ۳۰۷)

32 حضرت ابو سعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز نبی اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو اچانک ایک انصاری صحابی (ابو امامہؓ) کو دیکھا تو فرمایا، کیا بات ہے؟ تم نماز کے وقت کے علاوہ مسجد میں بیٹھے نظر آرہے ہو؟ انہوں نے عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! پریشانیوں اور قرضوں نے جکڑ رکھا ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، کیا میں تمہیں دعا کا ایسا تحفہ دوں کہ جب اسے پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری پریشانیاں دور کر دیں گے۔ (حضرت ابو امامہؓ نے) عرض کیا، یارسول اللہ ﷺ! کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا صبح وشام یہ دعا پڑھا کرو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

حضرت ابو امامہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی طرح کیا پس اللہ تعالیٰ نے میری پریشانی کو دور کر دیا اور میرا قرض بھی ادا کر دیا۔ (مشکوٰۃ: ص ۲۱۵، ج ۱)

(33) حضرت معاذؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے جب مجھے جمعہ کے روز موجود نہ پایا تو آپ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور فرمایا کیا بات ہے؟ آپ نظر نہیں آئے۔ عرض کیا، یہودی کا میرے ذمہ قرض ہے میں آپ کی خدمت میں آنے کیلئے گھر سے نکلا لیکن یہودی نے مجھے روک لیا جس وجہ سے میں نہ آسکا، آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتاؤں کہ اگر تم صبح شام اسے پڑھو تو تمہارے ذمہ احد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ اسے ادا کر دے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا، اے معاذ! پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمِهِمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةٍ مِّنْ سِوَاكَ۔ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتَوَفَّنِيْ فِيْ عِبَادَتِكَ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِكَ ۔

(تفسیر قرطبی: ج۱،ص۵۲)

حضرت ابو الدرداءؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر صبح و شام دس، دس مرتبہ درود بھیجے گا تو قیامت کے روز میں اس کا سفارشی بن جاؤں گا۔ اور سب سے افضل درود یہ ہے۔ (فضائل درود شریف: ص۴۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

35 حضرت عطاء ابن ابی رباحؒ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ یٰس شروع دن میں پڑھ لے تو اس کے دن بھر کے تمام کام پورے کر دیئے جائیں گے۔ (مشکوٰۃ: ص ۱۸۹)

36 حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص سورۃ واقعہ ہر رات پڑھ لیا کرے تو اس کو کبھی فاقہ نہیں آئے گا حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ اپنی بیٹیوں کو یہ سورۃ ہر رات پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

(مشکوٰۃ: ج ۱، ص ۱۸۹)

37 حضرت ابوسعیدؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھتا ہے اس کیلئے دونوں جمعوں کے درمیان (یعنی جمعہ سے جمعہ تک) نور روشن کر دیا جاتا ہے۔

(مشکوٰۃ: ج ۱، ص ۱۸۹)

38 حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص نماز فجر پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر میں سورج نکلنے تک مشغول بیٹھا رہے پھر دو رکعت (اشراق) پڑھ لے اس کو حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ پورا پورا حج اور عمرہ کا ثواب۔ (مشکوٰۃ: ج ۱، ص ۱۸۹)

39 حضرت ابو ہریرہؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی کرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر رات میں پہلے آسمان پر نزول فرماتے ہیں اور جب رات کا (تیسرا پہر) ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ پکارتے ہیں: ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں اس کی دعا قبول کروں اور ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اس کے عطا کروں اور ہے کوئی مجھ سے مغفرت طلب کرنے والا کہ میں اس کو معاف کردوں۔

(مشکوٰۃ: ج ۱، ص ۱۰۹)

40 حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی مجلس کے اختتام پر یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

تو یہ دعا مہر کی طرح بن جائے گی اور جو اس دعا کو کسی فضول مجلس کے آخر میں پڑھ لے تو اس کیلئے کفارہ بن جائے گی۔ (مشکوٰۃ: ص ۲۱۴)

# TOPIC 12

# MASNOON DUAIN

# مسنون دعائیں

# سوتے وقت کی دعا

جب سونے کا ارادہ کرے تو (باوضو ہوکر) اپنے بستر کو تین مرتبہ جھاڑے پھر دائیں کروٹ لیٹ کر تین مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ

اے اللہ جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا مجھے اپنے عذاب سے بچالینا (مشکوٰۃ: ص ۲۱۱)

یہ بھی پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

اے اللہ میں تیرا نام لے کر مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔ (بخاری: ج ۲، ص ۹۳۴۔ مشکوٰۃ: ج ۱، ص ۲۰۸)

## سوکر اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں موت دے کر زندگی بخشی اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے

## نیا چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى
رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اے اللہ! اسے تو ہمارے اوپر برکت والا بنا، ایمان اور سلامتی اور اسلام واعمال کی توفیق کے ساتھ نکلا ہوا بنا، وہ اعمال جو تجھے پسند ہیں اور جن سے تو راضی ہے۔ اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ (حصن حصین: ص ۲۸۹)

## آئینہ دیکھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔

اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ایسے میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا دے۔

(حصن حصین: ص۲۹۰)

## سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے

سواری پر پہلے دایاں پاؤں رکھے تو بِسْمِ اللّٰہِ کہے جب بیٹھ جائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور یہ پڑھے

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

# کھانا شروع کرنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ

میں نے اللہ کے نام سے اور اس کی برکت سے کھانا شروع کیا۔ (حصن حصین: ص ۲۱۷)

# بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو

اگر ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا بھول گیا تو درمیان میں پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ

میں نے اللہ کا نام لیا اول اور آخر میں (حصن حصین: ص ۲۱۷)

# کھانے سے فراغت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔ (حصن حصین: ص۲۱۹)

# مسجد میں داخل ہونے کی دعا

نبی اکرم ﷺ پر درود بھیج کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو بخش دے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ (ابن ماجہ: ۵٦)

## مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

## گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

میں اللہ کا نام لے کر نکلا میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے کی اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

حدیث پاک میں آیا ہے کہ جو شخص گھر سے نکل کر اس دعا کو پڑھ لے تو شیطان ہٹ جاتا ہے یعنی اس کو بہکا نہیں سکتا۔ (مشکوٰۃ: ص ۲۱۵)

اور آسمان کی طرف دیکھ کر یہ بھی پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اَضِلَّ اَوۡ اُضَلَّ اَوۡ اَظۡلِمَ اَوۡ اُظۡلَمَ اَوۡ اَجۡھَلَ اَوۡ یُجۡھَلَ عَلَیَّ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں، یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کر دیا جائے، یا جہالت کروں یا مجھ سے جہالت ہو۔ (مشکوٰۃ: ص ۲۱۵)

## گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ خَیۡرَ الۡمَوۡلَجِ وَخَیۡرَ الۡمَخۡرَجِ بِسۡمِ اللّٰہِ وَلَجۡنَا وَبِسۡمِ اللّٰہِ خَرَجۡنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلۡنَا۔

اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں اور ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ (ابوداؤد، حصن حصین: ص ۴۰)

# جسم سے کپڑا اتارنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں)

اس کو پڑھنے کے بعد شیطان انسان کی شرمگاہ کی طرف نہیں دیکھ سکتا (حصن حصین: ص۲۲۳)

# TOPIC 13

# KHUTBAT

# خطبات

# خطبہ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ج وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ
لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ط

(ترمذی، ابوداوٗد)

# خطبہ جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ○
وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ مَقَامٍ اٰخَرَ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط
وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ○ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ط وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَلدُّنْيَا
مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ ط وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيْمِ اَوْ كَمَا قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ ط بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ط وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ط اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ ط فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

# خطبہ عیدالفطر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ
الْمُحْسِنِ الدَّيَّانِ ط ذِی الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ ط ذِی الْكَرَمِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْاِمْتِنَانِ ط
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ
حِيْنَ شَاعَ الْكُفْرُ فِی الْبُلْدَانِ ط صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا لَمَعَ الْقَمَرَانِ ط
وَتَعَاقَبَ الْمَلَوَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ لِّلّٰهِ عَلَيْكُمْ فِيْهِ عَوَآئِدُ الْاِحْسَانِ ط

وَرِجَآءُ نَيْلِ الدَّرَجَاتِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدًا وَّهٰذَا عِيْدُنَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِيْ يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَّلٰٓئِكَتَهٗ فَقَالَ يَا مَلٰٓئِكَتِيْ مَا جَزَآءُ اَجِيْرٍ وَّفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَآءُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرُهٗ قَالَ مَلٰٓئِكَتِيْ عَبِيْدِيْ وَاِمَآئِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعُجُّوْنَ اِلَى الدُّعَآءِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّاٰتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

وَهٰذَا الَّذِیْ ذُکِّرَ فِیْ ذٰلِكَ الْیَوْمِ كَانَ فَضْلَهٗ وَاَمَّآ اَحْكَامُهٗ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ وَالصَّلٰوةِ
وَالْخُطْبَةِ قَدْ کَتَبْنَا هَا فِی الْخُطْبَةِ الَّتِیْ قَبْلَهٗ نَعَمْ بَقِیَتِ الْمَسْئَلَتَانِ فَنَذْکُرُهُمَا الْاٰنَ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
اَلْاُوْلٰى قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ كَانَ
كَصِيَامِ الدَّهْرِ - اَلثَّانِيَةُ كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ يُكْثِرُ التَّكْبِيْرَ
فِیْ خُطْبَةِ الْعِيْدَيْنِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ط وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ط

تمت خطبۂ عید الفطر

# خطبہ عیدالاضحیٰ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ لِکُلِّ اُمَّۃٍ مَّنْسَکًا لِّیَذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلٰی مَا رَزَقَھُمْ مِّنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَعَلَّمَ التَّوْحِیْدَ وَاَمَرَ بِالْاِسْلَامِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط الَّذِیْ ھَدٰنَآ اِلٰی دَارِ السَّلَامِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الَّذِیْنَ قَامُوْا بِاِقَامَۃِ الْاَحْکَامِ ط وَبَذَلُوْٓا اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَالَھُمْ مِّنْ کِرَامٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ فَاعْلَمُوْآ اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمُ عِيْدٍ شَرَعَ لَكُمْ فِيْهِ مَعَ اَعْمَالٍ اُخَرَ قَدْ سَبَقَتْ فِى الْخُطْبَةِ قَبْلَ هٰذَا الْعَشْرِ ذَبْحُ الْاُضْحِيَّةِ بِالْاِخْلَاصِ وَصِدْقِ النِّيَّةِ وَبَيَّنَ نَبِيُّهٗ وَصَفِيُّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط وَجُوْبَهَا وَفَضَائِلَهَا وَدَوَّنَ عُلَمَآءُ اُمَّتِهٖ مِنْ سُنَّتِهٖ فِىْ كُتُبِ الْفِقْهِ مَسَآئِلَهَا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط فَقَدْ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ يَّوْمَ النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّهٗ لَيَاْتِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ الدَّمَ لَيَقَعُ مِنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ بِالْاَرْضِ فَطِيْبُوْا بِهَا نَفْسًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

قَالَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ قَالَ سُنَّةُ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالُوْا فَمَا لَنَا فِيْهَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوْا فَالصُّوْفُ يَارَسُوْلَ
اللّٰهِ قَالَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِّنَ الصُّوْفِ حَسَنَةٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَنْ وَّجَدَ سَعَةً لِّاَنْ يُّضَحِّيَ فَلَمْ يُضَحِّ
فَلَا يَحْضُرْ مُصَلَّانَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رضی الْاَضَاحِيُّ يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰى وَعَنْ عَلِيٍّ رضی مِّثْلُه، وَهٰذَا بَعْضٌ مِّنَ
الْفَضَآئِلِ وَتَعَلَّمُوْا مِنَ الْعُلَمَآءِ الْمَسَائِلِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط لَنْ يَّنَالَ
اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآئُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ط كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
عَلٰى مَا هَدٰكُمْ ط وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۔ تمت خطبۂ عید الاضحیٰ

# دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ط وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا
ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَۃِ مَنْ یُّطِعِ
اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ یَّعْصِھِمَا فَاِنَّہٗ لَا یَضُرُّ اِلَّا نَفْسَہٗ وَلَا یَضُرُّ اللّٰہَ شَیْئًا ط
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَرْحَمُ اُمَّتِيْ بِاُمَّتِيْٓ اَبُوْ بَكْرٍ ط

وَاَشَدُّهُمْ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ ط وَاَصْدَقُهُمْ حَيَآءً عُثْمَانُ ط وَاَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ ط وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ

نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَحَمْزَةُ اَسَدُ اللّٰهِ وَاَسَدُ رَسُوْلِهٖ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

لِلْعَبَّاسِ رضی وَوَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا ط اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْٓ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ

مِنْۢ بَعْدِيْ غَرَضًا ط فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْٓ اَحَبَّهُمْ ۔ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْٓ اَبْغَضَهُمْ

وَخَيْرُ اُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ

وَالْاِحْسَانِ ۔ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَذَكَّرُوْنَ ط فَاذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ ط

# TOPIC 14

# SHAJRA TAYYIBA

شجرہ طیبہ

# شجرہ طیبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

یاالٰہی! اپنی ذات کبریا کے واسطے
فضل کر مجھ پر محمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے
حضرت صدیق اکبرؓ تھے خلیفہء رسول
نور نسبت کر عطا اس باوفا کے واسطے
حضرت سلمان فارس ہوئے شامل اہل بیت

عشق دے مجھے اپنا اس باحیا کے واسطے
حضرت قاسمؒ امام پوتے تھے صدیقؓ کے
معرفت دے اس فقیہ باخدا کے واسطے
خواجہ حضرت جعفر صادقؒ امام وقت تھے
رحم کر مجھ پر امام اصفیاء کے واسطے
قطب عالم غوث اعظم شیخ اکبر بایزیدؒ
استقامت بخش ایسے رہنما کے واسطے
خواجہ حضرت ابو الحسنؒ جو ساکن خرقان تھے
ہوں لطائف جاری ایسے **پُرصفا** کے واسطے

حضرت خواجہ ابو القاسمؒ رہے گرگان میں
ذکر کا لطف ہو نصیب اس پُر ضیاء کے واسطے

شیخ عالم خواجہ حضرت بو علیؒ تھے فارمدی
دے مجھے اعمال صالح اولیاء کے واسطے

حضرت خواجہ ابو یوسفؒ جو تھے ہمدان کے
علم و حکمت ہو عطا اس پر سخا کے واسطے

خواجہ عبد الخالقؒ غجدوانی تھے فرد فرید
درد اپنا کر عطا خواجہ جہاں کے واسطے

حضرت خواجہ محمد عارف باللہؒ ریوگری

خوب ہو عرفان حاصل اتقیاء کے واسطے
خواجہ محمود تھے مانند فغنہ کی انجیر
زندگی محمود ہو در بے بہا کے واسطے
حضرت خواجہ عزیزان علیؒ رامیتنی
نام تیرا ہو عزیز اس بے ریاء کے واسطے
حضرت بابا سماسیؒ عاشق ذات خدا
عشق سے سینہ جلے عاشق خدا کے واسطے
حضرت شاہ کلال میر سید متقیؒ
نفس ہو مغلوب ایسے مقتدا کے واسطے

پیر پیراں شیخ دوراں خواجہ حضرت نقشبندؒ
نقش اسم ذات دل پر ہو خدا کے واسطے

حضرت خواجہ علاؤالدینؒ جو عطار تھے
دل معطر ہو مرا اس خوش لقا کے واسطے

حضرت یعقوب چرخیؒ عاشق قرآن تھے
سستی غفلت دور ہو اس خوش لقا کے واسطے

حضرت خواجہ عبیداللہؒ جو احرار تھے
ہو گناہوں سے رہائی دلربا کے واسطے

خواجہ مولانا محمد زاہدؒ روشن ضمیر

ہم کو بھی زاہد بنا اہل دعا کے واسطے
خواجہ درویش محمد شاہؒ درویشاں جو تھے

ہم کو درویش کر صاحب عبا کے واسطے
خواجہ املنگی محمد مظہرؒ اسرار حق

ہوں ہمیں اسرار حاصل باخدا کے واسطے
حضرت خواجہ محمد باقی باللہؒ راز داں

راز داں مجھ کو بنا شہ اولیاء کے واسطے
حضرت خواجہ مجدد الف ثانیؒ اہل دل

دل منور کر مرا اس دل صفا کے واسطے

عروۃ الوثقیٰ خواجہ محمد معصومؒ باکمال
ہو کمال ہم کو عطا اس حق نما کے واسطے
خواجہ سیف الدینؒ صاحب سیف تھے جو دین کے
سر کٹے حرص و ہوا کا بے نوا کے واسطے
حضرت حافظ محمد محسنؒ تھے کتنے حسین
ظاہر اور باطن ہو اچھا خوش ادا کے واسطے
خواجہ سید نور محمدؒ تھے وہ نور علی نور
نور سے سینہ بھرے سید صفا کے واسطے
مرزا مظہرؒ جان جاناں تھے حبیب اللہ شہید

رکھ شریعت پر مجھے پیر ھدیٰ کے واسطے
حضرت خواجہ غلام علیؒ مجدد دہلوی
خاص بندوں سے بنا اس جاں فدا کے واسطے
قطب دوراں حضرت شاہ بو سعیدؒ دہلوی
مجھ کو مل جائے سعادت اہل عطا کے واسطے
حضرت احمد سعیدؒ دہلوی مدنی ہوئے
ذوق و شوق اپنا تو دے عطا باحیا کے واسطے
حضرت حاجی دوست محمدؒ تھے نہایت پارسا
پارسائی کر عطا اپنی رضا کے واسطے

حضرت عثمان دامانیؒ قطب تھے وقت کے
ہوں روا حاجات اہل اجتباء کے واسطے
حضرت خواجہ سراج الدینؒ تھے عالی مقام
کر سراج دل کو روشن پر ضیاء کے واسطے
شاہ تاج اولیاء فضل علیؒ مسکین پوری
فضل تیرا ہم پہ ہو اس با صفا کے واسطے
خواجہ عبد المالک صدیقیؒ امام اولیاء
بخش دے ہم سب کو تو اس رہنما کے واسطے
مرکز توحید سے پاتے ہیں فیض حضرت حبیبؒ

نقش دوئی کا مٹے باخدا کے واسطے
حضرت ذوالفقار احمد طالب وصل حبیب
وصل اپنا کر عطا سب اولیاء کے واسطے
کر قبول ان ناموں کی برکت سے ہر جائز دعا
یارب! اپنی رحمت بے انتہا کے واسطے
دل مرا رکھ دائماً ذاکر بذکر اسم ذات
اے خدا! جملہ مقدس اصفیاء کے واسطے
خاتمہ بالخیر ہو میری خطائیں معاف کر
اپنی رحمانی رحیمی اور عطا کے واسطے